© rasailojaraid.com

ملازموں کو قدیم دور کے غلاموں کی طرح بنا دیا ہے۔ حضورؐ نے غلاموں کے متعلق فرمایا ہے کہ "جو تم کھاتے اور پہنتے ہو وہی انھیں بھی کھلاؤ اور پہناؤ"۔ کیا اس حدیث کے مطابق مالکان اس بات کے پابند ہیں کہ وہ اپنے ملازمین کو اتنی تنخواہیں دیں کہ ملازمین کے متعلقین بھی ویسا ہی کھائیں اور پہنیں جیسا کہ مالکان اور ان کے متعلقین کھاتے اور پہنتے ہیں؟

۴۔ کیا مالکان کو ملازمین کے میڈیکل کے اخراجات برداشت کرنے کا پابند کیا جا سکتا ہے؟

۵۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ "[illegible] اللہ کے محبوب بن جاؤ گے"۔ اگر کوئی نقصان یا آفت آ جائے تو عام آدمی کا معاملہ اپنے دوستوں، رشتہ داروں سے مدد کا طالب ہوتا ہے۔ تو کیا یہ آدمی مذکورہ حدیث کی رو سے مطلوب درجے کے ایمان سے یا خدا کی محبت سے محروم ہے؟

۱۔ ارادے اور ہمت کی کمزوری کے باوجود ضعیف مومن میں خیر کا پہلو بہت واضح ہے۔ ایمان خود سب سے بڑا خیر ہے۔ عمل کی کوتاہیوں کا علاج تو استغفار اور توبہ سے ہو سکتا ہے لیکن ایمان نہ ہو تو نجات کی کوئی صورت نہیں ہے۔ کمزور آدمی اگر گرتا پڑتا چلتا ہے تو بھی اس کا چلنا ایک خیر ہے۔ اس طرح جب تک انسان گناہ کر کے اللہ کی طرف پلٹتا رہے گا تو یہ پلٹنا بھی بڑا خیر ہے۔

۲۔ جو مصیبتیں انسان پر اس لیے آئیں کہ اس نے وہ اعمال نہیں کیے جو اس کے اپنے اختیار میں تھے، ان کے بارے میں اگر انسان اپنا جائزہ لیتا ہے اور انھیں نہ کرنے پر افسوس کرتا ہے تو یہ افسوس میرے نزدیک نبی کریمؐ کی اس ہدایت کے تحت نہیں آتا کہ "اگر میں یوں کرتا تو یوں ہو جاتا نہ کہو"۔ پھر بھی جو چیز ہو گئی اگرچہ وہ اپنی دانستہ کوتاہی سے ہوئی ہو اس کی وجہ سے پریشان رہنا یا اس کو دل کی حسرت بنا لینا صحیح نہیں ہو گا۔ اس لیے کہ اس حسرت سے جو کچھ ہو چکا اس کا مداوا نہیں ہو سکتا۔ اگر مداوا ہو سکتا ہو تو حسرت و پریشانی کے بجائے مداوا کرنا چاہیے۔ اختیاری اعمال میں وہ اعمال شامل نہیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کی تعمیل میں کیے جائیں۔ مثلاً جہاد پر جانا اور اس کے نتیجے میں شہید ہو جانا۔ اسی طرح اس میں وہ اعمال بھی شامل نہیں ہیں جن میں آدمی ان نتائج سے واقف نہ ہو جو غیب میں ہیں۔ مثلاً نفع کا کوئی موقع آیا اور وہ غفلت سے چھوٹ گیا۔

۳۔ حدیث میں مسلمان بھائی سے کھانے کے بارے میں پوچھ گچھ کی ممانعت کی گئی ہے۔ پوچھ گچھ وہیں کی جاتی ہے جہاں علم نہ ہو بلکہ محض شک اور شبہ ہو۔ جہاں آپ کو معلوم ہو کہ حرام کا مال ہے وہاں تو آپ کو وہی روش اختیار کرنا چاہیے جو شریعت نے بتائی ہے۔

آپ کے دیگر سوالات کے جواب درج ذیل ہیں:

۱۔ جو سوالات عقائد یا امور غیب سے متعلق ہیں --- جیسے اللہ تعالیٰ کی

© rasailojaraid.com